هدایات

برائے حفاظ و سامعین

جامع مسجد شریف

الفردوس

آگہار کوٹلی (آزاد کشمیر)

Marfat.com

ھدایات

برائے حفاظ وسامعین

جامع مسجد شریف

الفردوس

آنگھار کوٹلی (آزاد کشمیر)

Marfat.com

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاِذَا قُرِئَ الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

ترجمہ:- اور جب قرآن پڑھا جائے تو کان لگا کر سنو اور چپ ہو جاؤ تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب آپ منبر پر تشریف فرما تھے۔ "میرے سامنے تلاوت کرو" میں نے عرض کیا کہ میں آپ کے سامنے کیا پڑھوں؟ آپ پر ہی تو قرآن اُترا ہے فرمایا "میں چاہتا ہوں دوسرے سے سنوں" ایک حدیث میں آیا ہے۔ "لوگوں میں سب سے زیادہ غنی حافظِ قرآن ہیں۔" جن کے سینے کو اللہ تعالیٰ نے قرآن حکیم سے مزین و آراستہ فرمادیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے دربار عالیہ کے زیرِ اہتمام مدارس میں تعلیم قرآن کا نظام جاری ہے۔ جہاں سے فارغ شدہ حفاظ کرام کی کثیر تعداد ہر سال رمضان المبارک میں اندرون و بیرونِ ملک کی مساجد میں تلاوت و سماعت کی سعادت حاصل کرتی ہے۔ ہر صاحب ایمان اس مبارک مہینے کا استقبال کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا احسان ہے جس نے ہمیں قرآن مجید جیسی روشن کتاب سے نوازا۔ اس ماہِ مبارک میں قرآنِ پاک کی زیادہ سے زیادہ تلاوت کر کے اسکی برکتوں سے فیضیاب ہونا چاہیئے۔ جو احباب قرآنِ پاک نہ پڑھ سکتے ہوں انہیں دوسروں سے سننا چاہیئے۔ قرآن پاک کی تلاوت

Marfat.com

سنت، سننا فرض اور رمضان المبارک میں اسکی تلاوت وسماعت بزرگانِ دین کا معمول رہا ہے۔ قرآنِ پاک اُمتِ مسلمہ کے لئے سب سے بڑا سرمایۂ افتخار ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے اس سال بھی اس ماہِ مقدس میں مختلف علاقوں کی مساجدِ شریفہ میں دربار عالیہ کی طرف سے قرآن پاک سنانے کا اہتمام ہُوا ہے۔ مدارس کے معلمین نے حفاظ کرام کی فہرستیں مرتب کرکے پہنچائیں۔ دیگر حفاظ نے اپنے طور پر نام درج کرائے۔ فہرست میں صرف ان حفاظ کرام کے نام درج کیے جاتے ہیں جنہوں نے حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب مدارس میں حفظ کیا، البتہ امسال دو ایسے حافظ صاحبان کے نام اُن کے اصرار پر فہرست میں شامل کئے گئے ہیں جنہوں نے حفظ کہیں اور کیا ہے۔ جن مساجد میں اس سال حفاظ بھیجے گئے ہیں اُن میں زیادہ تعداد ایسی مساجد کی ہے جن میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے گزشتہ کئی سال سے قرآنِ مجید سُننے اور سُنانے کا اہتمام ہوتا رہا ہے۔ تاہم اس سال بھی بہت سی ایسی مساجد ہیں جن میں پہلی مرتبہ قرآن پاک سنانے کا اہتمام کیا گیا ہے۔ نئے مطالبہ کرنے والوں کی خواہش کا بطورِ خاص احترام کیا گیا ہے۔ اگر کسی مطالبہ کرنے والے صاحب کی مسجد شریف میں حافظ صاحب کا تقرر نہ ہوسکا ہو تو وہ اس اعلان کے بعد مطلع کریں۔

قرآنِ پاک کی تلاوت سے ایک حرف کے بدلے دس نیکیاں ملتی ہیں اور قرآن پاک پڑھنا اور سُننا افضل عبادت ہے۔ زیادہ تر لوگوں کو قرآن پاک پڑھنے کا وقت نہیں ملتا یا وہ قرآن پاک پڑھنا جانتے ہی نہیں اسلیئے رمضان المبارک میں قرآن پاک سنانے کا اہتمام کیا جاتا ہے تاکہ سبھی لوگ اسکی برکتوں سے بہرہ ور ہو سکیں۔ قرآنِ پاک سنانے والے یہ خیال رکھیں کہ وہ کسی لالچ کیلئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کیلئے سُنا رہے ہیں۔ اگر کوئی ان کی خدمت اللہ کی رضا کیلئے کرے تو بخوشی قبول کریں۔

Marfat.com

قرآنِ مجید دن بھر یاد کرنا اور رات کو سُنانا بڑی محنت اور دماغ سوزی کا کام ہے اگر توفیق ہو تو ضروری ہے کہ حفاظ کرام کو رمضان المبارک کے دوران پینے کیلئے دودھ بھی دیا جائے۔ اگر کسی جگہ حالات اجازت نہیں دیتے تو حافظ صاحب کیلئے دودھ کا بندوبست کر دیا جائے، جب وہ وہاں سے فارغ ہوں تو دودھ کی قیمت خود ادا کر آئیں گے۔ روٹی زندگی کی بنیادی ضرورت ہے خصوصاً سحری کے وقت حفاظ کرام کو اچھا کھانا دیا جائے۔ اگر کوئی شخص ہمارے ہاں مہمان آجائے تو اپنی استطاعت کے مطابق زیادہ سے زیادہ خدمت کی کوشش کرتے ہیں۔ تاکہ وہ ناراض نہ ہو۔ حفاظ کرام آپ کے پاس خدائی مہمان ہوں گے، اگر آپ ان کی خدمت کریں گے تو اللہ تعالیٰ راضی ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی سے بڑھ کر دنیا اور آخرت میں کوئی چیز نہیں ایسے لوگوں کی خدمت سے رزق میں برکت ہوتی ہے کمی نہیں۔

حفاظ کرام جن مساجد میں جائیں ان کی صفائی کا بطور خاص خیال رکھیں مسجد شریف کی خدمت بہت بڑی سعادت ہے۔ پیر حیدر شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ جلال پور شریف والوں کے ایک عقیدتمند نے ان سے دین و دُنیا کی بہتری کیلئے درخواست کی تو انہوں نے فرمایا "مسجد کی خدمت شروع کرو" چنانچہ اُس نے دل و جان سے مسجد کی خدمت شروع کر دی۔ دین تو تھا ہی دُنیا بھی بدل گئی۔ اُس دور میں اس نے اپنے لڑکوں کو میٹرک تک تعلیم دلوائی اور خوشحال زندگی بسر کرنے لگے۔

حضور قبلہ عالم رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سنگی نے عرض کیا! بہت مقروض ہوں آپ نے فرمایا، مسجد شریف میں جھاڑو دو اور کوڑا کرکٹ اُٹھا کر اس کو ٹلے سے باہر پھینک دو، کہتے ہیں جلد ہی اسکو قرض سے نجات مل گئی اور خوشحال ہو گیا۔

حفاظ کرام جہاں جائیں لوگوں کو نماز کی ترغیب دیں، انھیں بتائیں کہ آپ کے لئے ہم یہاں آئے ہیں۔ انہیں نماز کی اہمیّت بتائیں اور خوش اخلاقی سے

Marfat.com

لوگوں کو نماز کیطرف توجہ دلائیں۔ اگر آپ میں سے کوئی تقریر کر سکتا ہے تو صرف دین کی خدمت کے جذبے سے کام لیتے ہوئے دین کی بنیادی باتوں کا ذکر کریں۔ ایسی بات نہ کہیں جس سے لوگوں کی دل آزاری ہو اور وہ متنفر ہو جائیں۔ اختلافی مسائل سے گریز کریں، خصوصی طور پر نماز کی احادیث پر توجہ دیں۔ لوگوں کو نماز کی طرف راغب کریں۔ آخرت میں جسطرح دیدارِ الٰہی سب سے بڑی سعادت ہوگی اسی طرح دُنیا میں نماز مومنوں کے لیئے معراج ہے۔

قرآنِ حکیم علوم کا ایک بے پایاں سمندر ہے، اگر کوئی حافظ صاحب صحت کی خرابی یا کسی مجبوری کی وجہ سے قرآن مجید نہ سُنا سکیں یا منزل تو پختہ ہو مگر زبان نہ چل سکے، صحیح اور صاف نہ پڑھ سکیں اور تین دن تک بہتری کی کوئی صورت نظر نہ آئے تو مرکز کو اطلاع دیں تاکہ متبادل بندوبست کیا جا سکے۔ حفاظ کرام کا تقرر صرف اسلیئے کیا جاتا ہے کہ لوگ قرآن مجید بہتر طور پر سُن سکیں اگر سامعین حضرات سُننے والے حافظ صاحب میں اسکی کمی محسوس کریں تو بلا جھجک ہمیں مطلع کریں، کیونکہ بسا اوقات زبان کی لکنت یا خرابی صحت کیوجہ سے حافظ صاحب بے بس ہو جاتے ہیں۔

حفاظ کرام کی طویل فہرستوں کو سامنے رکھکر ان کو مختلف مساجد میں قرآنِ پاک سُنانے یا سُننے کیلئے مامور کیا گیا ہے، جن قاری و سامع حفاظ کرام کے ناموں کا اعلان نہ ہو وہ بعد میں اسکی وجہ دریافت کرلیں۔ اگر کسی صاحب کو سامع درکار ہو تو وہ بھی سامع کے حصول کیلئے مرکز سے رابطہ قائم کرے۔

ایسے حفاظ کرام جن کے نام سنانے کیلئے دیئے گئے تھے مگر ان کو سماعت کے لئے مقرر کیا گیا ہے وہ ہر روز کی منزل ظہر اور عصر کے درمیان نفلوں میں سنایا کریں گے پندرہ، پندرہ پارے سنانے والے حفاظ کرام کے متعلق ان کے اساتذہ فیصلہ کرینگے کہ انہیں کون کون سے پارے سنانے ہیں۔

Marfat.com

اس سال مختلف علاقوں کی مساجد میں قرآن پاک سنانے والے حفاظ کرام کی تعداد حسب ذیل ہے۔

نام شہر	تعداد حفاظ	نام شہر	تعداد حفاظ
سعودی عرب	۱	انگلینڈ	۲۵
جہلم	۳۸	گجرات	۳
لالہ موسیٰ	۱	گوجرانوالہ	۴
نارووال	۱	شیخوپورہ	۲
لاہور	۵	پاک پتن شریف	۳
فیصل آباد	۵	راولپنڈی	۳
اسلام آباد	۲	اٹک	۱
تحصیل میرپور	۹	تحصیل بھمبر	۶
" ڈڈیال	۲۴	مجموعی تعداد ضلع میرپور	۳۹
" کوٹلی	۱۷۳	تحصیل فتح پور	۶
" سہنسہ	۹۳	مجموعی تعداد ضلع کوٹلی	۲۷۲
راولاکوٹ پونچھ	۲۱	مظفر آباد	۱
مجموعی تعداد گھر ←	۸	مساجد ←	۴۱۹
کل میزان ←			۴۲۷

۲۸ فروری ۱۹۹۲ء

Marfat.com

Marfat.com